اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جدول بنانے کی اہمیت

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جدول کی اہمیت

جدول کیا ہے؟

عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں "جدول (Schedule)" کثرت سے بولی جانے والی ایک اصطلاح ہے۔ جس کا مطلب ہے کہ ہر اسلامی بھائی اپنے روزمرہ کے کاموں کا جائزہ لیتے ہوئے دن رات کے اوقات کو اس طرح ترتیب دے کہ اسے بخوبی یہ بات معلوم ہو کہ اس نے فلاں کام فلاں وقت میں سرانجام دینا ہے۔

جدول کی اہمیت وضرورت

نظامِ کائنات میں غور کریں تو ہر جگہ قدرتِ خداوندی کے جلوے دکھائی دیتے ہیں اور ہر شے ایک خاص نظام وجَدْوَل کے تحت نظر آتی ہے یہی وجہ ہے کہ اس کائناتِ ہستی میں ہر شے کا ایک مَخْصُوص نظام و جدول کے تَحْت ہونا جہاں وجودِ باری تعالیٰ کی واضِح دلیل ہے وہیں اس خالق ومالک کے قادر وحکیم ہونے کی بھی ایک واضِح دلیل ہے۔ کیونکہ اس نظامِ ہستی میں وہی زندگی وموت کا مالک ہے۔ یہاں کوئی اس کی مرضی کے بغیر جی سکتا ہے نہ مر سکتا ہے۔ اس نے اپنی حِکْمَت سے ہر شے کا ایک مَربُوط نظام وَضْع فرمار کھا ہے، جو اس کی مرضی کے مُطابِق جب تک وہ چاہے گا یوہیں قائم و دائم رہے گا۔ قرآنِ کریم میں کئی مقامات پر اس نے اپنے اس نظامِ حکمت کو بیان بھی فرمایا ہے۔ جیسا کہ ارشاد ہوتا ہے: لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ز ترجمہ کنزالعرفان: ہر خبر کے لئے ایک وقت مقرر ہے اور عنقریب تم جان جاؤ گے۔ (پ۷، انعام: ۶۷)

جدول کی اہمیت وضرورت

صدر الافاضل حضرت علامہ مولانا سید محمد نعیم الدین مرادآبادی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الہَادِی اس آیتِ مبارکہ کے تحت فرماتے ہیں: اللہ پاک نے جو خبریں دیں ان کے لئے وَقْت مُعَیَّن ہیں ان کا وُقُوع ٹھیک اسی وَقْت ہو گا۔
(تفسیر خزائن العرفان، پ ۷، سورۃ الانعام، تحت الآیۃ: ۶۷، ص ۲۵۹)

ایک اور مقام پر ارشاد فرمایا: وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ
ترجمہ کنز العرفان: اور کوئی جان اللہ پاک کے حکم کے بغیر نہیں مر سکتی، سب کا وقت لکھا ہوا ہے (پ ۴، آلِ عمران: ۱۴۵)

اسی طرح چاند اور سورج کے طلوع و غروب کا ایک مخصوص جدول ترتیب دیا کہ ہزاروں سال سے اسی پر عمل کر رہے ہیں اور جب تک وہ چاہے گا اسی طرح اپنے مخصوص وقت پر طلوع و غروب ہوتے رہیں گے، جیسا کہ ارشاد ہوتا ہے: وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآىِٕبَیْنِۚ ترجمہ کنزُالعِرفان: اور تمہارے لیے سورج اور چاند کو کام پر لگا دیا جو برابر چل رہے ہیں (پ ۱۳، ابراہیم: ۳۳)

اس آیت کا خلاصہ یہ ہے کہ اے لوگو! اللہ پاک ہی ہے جس نے سورج اور چاند کو تمہارے لئے کام پر لگا دیا، دن میں سورج طُلوع ہو جاتا ہے اور رات میں چاند نکل آتا ہے تاکہ تمہاری جانوں اور معاش کی درستی رہے اور جب سے اللہ پاک نے سورج اور چاند کو پیدا فرمایا ہے تب سے وہ اپنے اپنے مَحَل میں گردش کر رہے ہیں اور اسی طرح قیامت تک گردش کرتے رہیں گے، اپنی گردش کی وجہ سے نہ کمزور پڑیں گے اور نہ ہی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوں گے اور تمہارے مَنافع اور اَسباب کی درستی کے لیے رات اور دن کو مسخر کر دیا ہے، رات جاتی ہے تو دن نکل آتا ہے، دن ختم ہوتا ہے تو رات آ جاتی ہے، دن میں تم اپنے معاش کے کاموں میں مصروف ہوتے ہو اور رات میں آرام کرتے ہو، یہ اللہ پاک کی تم پر رحمت ہے۔ (صراط الجنان، جلد ۵ ص ۱۷۷)

جدول کی اہمیت وضرورت

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک اپنے اس کارخانہ قُدرت میں موجود ہر قسم کے نظام کو اپنی حکمت و دانائی سے چلارہا ہے اور اس نے اَشرَفُ المخلُوقات کا تاج ہمارے سر پر سجا کر ہمیں اس دنیا میں بھیجا ہے، چنانچہ ہم پر لازم ہے کہ ہم اس کی عطا کردہ حکمت و دانائی سے کام لیں اور اپنے ہر قسم کے اُمور کو سرانجام دینے کے لئے مخصوص قواعد وضوابط بنائیں تاکہ ہمارا ہر کام درست و منظّم ہو ورنہ یاد رکھئے! دیگر مخلوقات مثلاً حیوانات بھی ہماری طرح کھاتے پیتے، سوتے جاگتے، اُٹھتے بیٹھتے، اور چلتے پھرتے ہیں۔ ان کے بھی ہماری طرح ہاتھ پاؤں، ناک، کان، اور دل و دماغ ہیں۔ اگر ہمارے کاموں میں بے ڈھنگا پن ہو گا تو ہم میں اور دیگر حیوانات وغیرہ میں کیا فرق باقی رہے گا؟۔۔۔ لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم اپنے اوقات کا جدول بنائیں اور پھر اس پر حتی الامکان کاربند ہو جائیں۔

جدول کی اہمیت امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی نظر میں

پیارے اسلامی بھائیو! شَیخِ طریقت، اَمیرِ اَہلِسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے جگمگاتے مُنفَرِد رسالے "انمول ہیرے" میں فرماتے ہیں: ہو سکے تو اپنا یومیہ نظامُ الاوقات ترتیب دے لینا چاہیے۔ اوّلاً عشا کی نَماز پڑھ کر حَتَّی الْاِمْکان 2 گھنٹے کے اندر اندر جلد سو جائیے۔ رات کو فُضول چوپال لگانا، ہوٹلوں کی رونق بڑھانا اور دوستوں کی مجلسوں میں وَقْت گنوانا (جبکہ کوئی دینی مَصلحت نہ ہو) بَہُت بڑا نقصان ہے۔ تفسیر رُوحُ البیان جلد 6 صفحہ نمبر 495 پر ہے: قومِ لُوط کی تباہ کاریوں میں سے یہ بھی تھا کہ وہ چوراہوں پر بیٹھ کر لوگوں سے ٹھٹھا مسخری کرتے تھے۔

(روحُ البیان، پ۲۰، العنکبوت، تحت الآیۃ: ۲۹، ۶/۴۹۵ مفھوماً)

پیارے اسلامی بھائیو! خوفِ خُداوندی سے لرز اُٹھیے! دوست بظاہِر کیسے ہی نیک صُورَت ہوں اُن کی دِل آزار اور خدائے غفار عَزَّ وَجَلَّ سے غافِل کر دینے والی مَحفلوں سے توبہ کر لیجئے۔ رات کو دینی مَشاغِل سے فارِغ ہو کر جلد سو جائیے کہ رات کا آرام دن کے آرام کے مقابلے میں صِحّت بخش ہے اور عَینِ فِطرت کا تقاضا بھی۔

جدول کی اہمیت امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی نظر میں

چُنانچہ پارہ 20، سورۃُ القصص کی آیت 73 میں اِرشاد ہوتا ہے: وَ مِنۡ رَّحۡمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّیۡلَ وَ النَّهَارَ لِتَسۡكُنُوۡا فِیۡهِ وَ لِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ وَ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ترجمۂ کنزُ العرفان: اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لیے رات اور دن بنائے کہ رات میں آرام کرو اور (دن میں) اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم (اس کا) شکر ادا کرو۔

مزید فرماتے ہیں: نظامُ الاوقات مُتَعَیَّن کرتے ہوئے کام کی نوعیّت اور کیفیّت کو پیشِ نظر رکھنا مُناسِب ہے۔ مَثَلاً جو اِسلامی بھائی رات کو جلدی سو جاتے ہیں، صُبح کے وَقْت وہ تر و تازہ ہوتے ہیں۔ لہٰذا علمی مَشاغِل کے لئے صُبح کا وَقْت بہُت مُناسِب ہے۔ سرکارِ نامدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی یہ دعا امام تِرمذی نے نَقْل کی ہے: اے اللہ پاک! میری اُمَّت کے لئے صُبح کے اَوقات میں بَرَکت عطا فرما۔

(ترمذی، کتاب البیوع، باب ماجاء فی التکبیر بالتجارۃ، ص ۳۱۶، حدیث: ۱۲۱۲)

چُنانچِہ مُشہور مُفسِّرِ قراٰن، حکیمُ الاُمَّت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الحَنّان اس حدیث پاک کے تحت فرماتے ہیں: یعنی یااللہ پاک! میری اُمّت کے تمام ان دینی و دُنیاوی کاموں میں بَرَکت دے جو وہ صُبح سویرے کیا کریں، جیسے سَفَر طَلَبِ عِلْم، تِجارت وغیرہ۔

(مراٰۃ المناجیح، ۵/۴۹۱)

کوشِش کیجئے کہ صُبح اٹھنے کے بعد سے لے کر رات سونے تک سارے کاموں کے اَوقات مُقَرَّر ہوں مثلاً اتنے بجے تہجُّد، علمی مَشاغِل، مَسجِد میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجَماعَت نمازِ فجر (اسی طرح دیگر نمازیں بھی) اِشراق، چاشت، ناشتہ، کَسبِ مَعاش، دوپہر کا کھانا، گھریلو مُعاملات، شام کے مَشاغِل، اَچّھی صُحبت، (اگر یہ مُیَسَّر نہ ہو تو تنہائی بدرجہا بہتر ہے)، اسلامی بھائیوں سے دینی ضَروریات کے تحت مُلاقات وغیرہ کے اَوقات مُتَعَیَّن کر لیے جائیں۔ جو اس کے عادی نہیں ہیں ان کے لیے ہو سکتا ہے شروع میں کچھ دُشواری ہو۔ پھر جب عادَت پڑ جائے گی تو اس کی بر کتیں بھی خود ہی ظاہِر ہو جائیں گی۔ ان شآءَ اللّٰہُ الکریم

(آقا کا جدول، ص ۴۴ تا ۴۶ ملتقطاً)

شعبہ جدول

18 ذیقعدۃ الحرام 1442ھجری، 29 جون 2021ء

پاکستان مشاورت آفس